کراچی میں یونیورسٹی روڈ پر مسافر منی بس پر حملہ کھلی دہشت گردی ہے۔ الطاف حسین
دہشت گردی کرنے والے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ کراچی کے امن کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے تباہ کرنا چاہتے ہیں

لندن۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی میں یونیورسٹی روڈ پر مسافر منی بس پر مسلح دہشت گردوں کے حملے اوراس کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اورزخمی ہونے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے ۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ واقعہ کھلی دہشت گردی ہے اور کھلی دہشت گردی کرنے والے عناصر نہ صرف انسانیت کے دشمن ہیں بلکہ کراچی اور ملک کے امن کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے تباہ کرنا چاہتے ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے اس واقعہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اورزخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی ۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے ۔

تربیلا غازی کے کنٹونمنٹ ایریا میں ایس ایس جی کے میس میں دھماکہ
گھناؤنا اور انسانیت دشمن عمل ہے۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسلام آباد کے قریب تربیلا غازی کے کنٹونمنٹ ایریا میں ایس ایس جی کے میس میں دھماکہ اوراس کے نتیجے میں متعدد فوجی جوانوں سمیت بے گناہ افراد کے جاں بحق وزخمی ہونے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کے اس واقعہ کو گھناؤنا اور انسانیت دشمن عمل قرار دیا ہے۔انہوں نے جاں بحق ہونے والے فوجی جوانوں اور دیگر افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔انہوں نے زخمیوں کیلئے بھی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

وفاقی وزیر اقبال محمد علی پر مسلح حملہ کرنے والے جماعت اسلامی، مسلم لیگ ن اور تحریک انصاف
کے غنڈہ عناصر کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔ڈاکٹر عمران فاروق

لندن۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے چکوال میں وفاقی وزیر ہاؤسنگ اقبال محمد علی خان پر جماعت اسلامی، مسلم لیگ (ن) اور تحریک انصاف کے غنڈہ عناصر اوران جماعتوں کے وکلاء کے مسلح حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف ، وزیر اعظم شوکت عزیز اور وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی سے مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی وزیر پر مسلح حملہ کرنے والے جماعت اسلامی، مسلم لیگ ن اور تحریک انصاف کے غنڈہ عناصر کو فی الفور گرفتار کیا جائے ۔ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ وفاقی وزیر چکوال پریس کلب کے عہدیداروں کی تقریب حلف برداری میں شریک تھے جہاں مسلم لیگ ن، جماعت اسلامی اور تحریک انصاف کے دہشت گردوں نے حملہ کردیا جن میں ان جماعتوں کے سیاسی وکلاء بھی شامل تھے ۔ان دہشت گردوں کے ہاتھوں میں جدید خود کار ہتھیار تھے اورانہوں نے نہ صرف وفاقی وزیر پر حملہ کیا بلکہ جو صحافی انہیں روکنے کیلئے آگے بڑھے ان پر بھی بہیمانہ تشدد کیا۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ اس بزدلانہ حملے سے جماعت اسلامی، مسلم لیگ ن اور تحریک انصاف نے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا ہے کہ یہ جماعتیں غنڈہ جماعتیں ہیں اور دہشت گردی اور غنڈہ گردی پر یقین رکھتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر متحدہ قومی موومنٹ پر جھوٹے الزامات لگاتے ہیں وہ بتائیں کہ جماعت اسلامی، مسلم لیگ ن اور تحریک انصاف کی اس غنڈہ گردی پر وہ کیوں خاموش ہیں؟ جبکہ سندھ خصوصاً کراچی میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں آزادی سے کام کررہی ہیں اوران کے لیڈران کراچی اور سندھ آکر آزادانہ دورے کرتے رہتے ہیں۔۔ڈاکٹر عمران فاروق نے چکوال پریس کلب کے ان تمام صحافیوں سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا جنہیں ان دہشت گردوں نے تشدد کا نشانہ بنایا۔

اسفندیار ولی یاد رکھیں کہ سندھ کے عوام نے چوڑیاں نہیں پہن رکھی ہیں، سلیم شہزاد

اسفندیار ولی کی نفرت انگیز زبان ثبوت ہے کہ انہوں نے کراچی میں لسانی فسادات کروانے کا ٹھیکہ لے لیا ہے

اسفندیار ولی کراچی میں آگ بھڑکانے کے بجائے صوبہ سرحد میں اپنی پارٹی کی فکر کریں

لندن۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے عوامی نیشنل پارٹی کے صدر اسفندیار ولی کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبہ سرحد میں ملاؤں کے ہاتھوں سیاسی مار کھانے کے بعد اسفندیار ولی اب کراچی کے غریب پختون عوام کو فسادات کی بھینٹ چڑھا کر اپنا سیاسی الوسیدھا کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسفندیار ولی کا اشتعال انگیز اور نفرت انگیز بیان خود اس بات کا ثبوت ہے کہ اسفندیار ولی نے کراچی میں لسانی فسادات کروانے کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ باچہ خان عدم تشدد کے پیروکار تھے لیکن آج اسفندیار ولی باچہ خان کا نام لیکر بندوقوں کی زبان میں بات کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسفندیار ولی نے جس طرح چند ٹکوں اور مفادات کیلئے باچہ خان کی تعلیمات کو پس پشت ڈالنے کا عمل کر رہے ہیں اسی کا نتیجہ ہے کہ باچہ خان کے سچے پیروکار اے این پی کے سینئر اور مخلص کارکنان ورہنما متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہو رہے ہیں اور آج اے این پی کا یہ حال ہوگیا ہے کہ صوبہ سرحد میں ملاؤں کے ہاتھوں ان کے امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہو رہی ہیں۔سلیم شہزاد نے کہا کہ اسفندیار ولی سے صوبہ سرحد میں اے این پی سنبھالی نہیں جارہی اور وہ ملاؤں کا سامنا نہیں کر پارہے ہیں لیکن اب انہوں نے فسادات کا ٹھیکہ لیکر کراچی کے غریب پختونوں کو اپنے مفادات کیلئے مروانے کی سازشیں شروع کردی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسفندیار ولی بندوق کی زبان میں بات کرنے سے پہلے یہ بات بھی یاد رکھیں کہ شاہ لطیفؒ کی دھرتی سندھ کے عوام نے بھی چوڑیاں نہیں پہن رکھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعہ میں اسفندیار ولی کی ہدایت پر جس طرح اے این پی کے غنڈوں نے پرامن ریلی اور شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ کی اس کی تمام تر تصاویر اور وڈیو موجود ہیں جو عدالت میں پیش کی جارہی ہیں اور اس سے پہلے میڈیا کے سامنے بھی پیش کی جاچکی ہیں اور وقت آنے پر اس بات کے گواہ بھی پیش کئے جائیں گے کہ کس طرح اسفندیار ولی نے کراچی میں اپنے لوگوں کو فون کر کے اندھا دھند فائرنگ کرنے کی ہدایات دیں۔سلیم شہزاد نے کہا کہ ایک طرف اسفندیار ولی خود کو قانون اور عدلیہ کا احترام کرنے والا ظاہر کر رہے ہیں اور دوسری طرف گولیاں چلانے اور بندوقیں اٹھانے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔کیا یہ قانون اور عدلیہ کا احترام ہے؟ سلیم شہزاد نے کہا کہ خان عبدالولی خان نے الطاف حسین کے ساتھ مل کر کراچی اور سندھ میں امن اور بھائی چارے کی فضاء کیلئے کامیاب کوششیں کی تھیں اسفندیار سوچیں کہ وہ چند روزہ مفادات کیلئے کیوں اپنے والد اور دادا کی کوششوں پر پانی پھیرنا چاہتے ہیں۔سلیم شہزاد نے کہا کہ کراچی میں رہنے والے پختونوں سمیت تمام زبانیں بولنے والے عوام آپس میں امن، محبت اور بھائی چارے سے رہ رہے ہیں اس لئے اسفندیار ولی یہاں آگ بھڑکانے کی کوشش کرنے کے بجائے صوبہ سرحد میں اپنی پارٹی کی فکر کریں جو ملاؤں کے ہاتھوں بار بار سیاسی شکست سے دوچار ہو رہی ہے۔

راجہ ریاض کے قتل میں کراچی بار کے لچے لفنگے وکلاء کو بھی شامل تفتیش کیا جائے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی

لچے لفنگے وکلاء نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے موقع غنیمت جانتے ہوئے راجہ ریاض کو راستہ سے ہٹادیا

کراچی۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ سے تعلق رکھنے والے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ ہائیکورٹ کے معروف وکیل راجہ ریاض کے قتل میں کراچی بار کے لچے لفنگے وکلاء کو بھی شامل تفتیش کیا جائے کیونکہ اب تک ملنے والی بعض معتبر اطلاعات کے مطابق بار کے آئندہ انتخابات کے حوالے سے کراچی بار کے ان لچے لفنگے وکلاء کو راجہ ریاض سے شدید خطرات لاحق تھے۔ چنانچہ ان لچے لفنگے وکلاء نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے موقع غنیمت جانتے ہوئے راجہ ریاض کو راستہ سے ہٹادیا تاکہ اپنا کام بھی ہو جائے اور پھر اس کا الزام ایم کیو ایم پر لگا کر اپنے آقاؤں سے مزید پیسے بھی حاصل کر لئے جائیں۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ بعض اطلاعات کے مطابق راجہ ریاض ان لچے لفنگے وکلاء کے طرز عمل سے بھی شدید نالاں تھے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ راجہ ریاض کے قتل کی تفتیش میں کراچی بار کے ان لچے لفنگے وکلاء کو بھی شامل تفتیش کیا جائے۔

جماعت اسلامی اور اسکی بغل بچہ تنظیم ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے اس واقعہ کی آڑ میں لاشوں کی سیاست کرنے نکل آئی ہے۔حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی

دہشت گردی کے اس واقعہ میں متعدد بے گناہ عام شہری جاں بحق ہوئے جن میں ایم کیوایم کے کارکنوں کے رشتہ دار اور ہمدرد بھی شامل ہیں

کراچی۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ سے تعلق رکھنے والے حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کراچی میں یونیورسٹی روڈ پر دہشت گردی میں متعدد افراد کے جاں بحق وزخمی ہونے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت اسلامی اور اسکی بغل بچہ تنظیم اپنی گھناؤنی ذہنیت کے تحت ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے اس واقعہ کی آڑ میں لاشوں کی سیاست کرنے نکل آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے اس واقعہ میں متعدد بے گناہ عام شہری جاں بحق ہوئے جن میں متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کے رشتہ دار اور ہمدرد بھی شامل ہیں لیکن اس واقعہ کی آڑ میں جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ ایک مرتبہ پھر لاشوں کی سیاست کر کے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش پر عمل پیرا ہوگئی ہے۔حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی اور اس کی بغل بچہ تنظیم کا یہ گھناؤنا عمل نہ صرف انتہائی افسوسناک ہے بلکہ کراچی اور سندھ خصوصاً کراچی کے عوام انشاء اللہ اپنے اتحاد سے امن وامان تباہ کرنے کی جماعتی سازش کو ناکام بنادیں گے۔

لچے لفنگے وکلاء کا چہرہ بے نقاب کئے جانے پر جولوگ چلا رہے ہیں وہی اصل میں لچے لفنگے ہیں۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔12 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے بعض لچے لفنگے وکلاء کا چہرہ بے نقاب کئے جانے پر جولوگ چلا رہے ہیں وہی اصل میں لچے لفنگے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان لچے لفنگے افراد نے بار پر قبضہ کررکھا ہے اور شریف سینئر وکلاء کا جینا دوبھر کردیا ہے،اب وقت آ گیا ہے کہ عوام ان لچے لفنگے عناصر کا احتساب کریں۔انہوں نے کہا کہ ان عناصر نے بار کا نام لے کر جو بے ہودہ بیانات جاری کئے ہیں اوران بیانات میں جو گھناؤنی زبان استعمال کی ہے اس سے ثابت ہوجاتا ہے کہ یہ وکلاء نہیں بلکہ لچے لفنگے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ان لچے لفنگے افراد نے بیان میں کہا ہے کہ یہ لوگ اسلحہ حاصل کر کے اپنی حفاظت کریں گے تو اگر یہ لچے لفنگے اسلحہ اٹھانے کی دھمکیاں دے سکتے ہیں تو پھر ملک خصوصاً سندھ کے کروڑوں عوام کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسلحہ کے لائسنس حاصل کر کے ان لچے لفنگے عناصر کی غنڈہ گردیوں سے سینئر اور شریف وکلاء کی حفاظت کریں۔انہوں نے کہا کہ ان لچے لفنگے عناصر نے حکومت کی طرف سے 12 مئی کے واقعہ پر ہائی کورٹ میں حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ترین وکلاء کو زدوکوب کیا،سینیٹ کے سابق چیئرمین اور سینئر ترین وکیل وسیم سجاد اور خالد رانجھا سمیت متعدد مخالف وکلاء پر تشدد کیا،وکلاء کو سڑکوں پر ننگا کر کے مارا پیٹا،سپریم کورٹ پر حملے کر کے سپریم کورٹ کی عمارت کے گیٹ توڑ دیے جو تمام الیکٹرانک میڈیا پر دکھایا گیا،ان لچے لفنگے عناصر نے سپریم کورٹ کی عمارت کو آگ لگانے تک کی دھمکی دی اور سپریم کورٹ کے تقدس کو پامال کیا،یہ سب کچھ لچا لفنگا پن نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ان لچے لفنگے عناصر کا لفنگا پن اور غنڈہ گردی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ جو وکلاء بھی حکومت کی جانب سے کسی مقدمہ میں عدالت میں پیش ہوتے ہیں ان کو یہ لچے لفنگے عناصر نہ صرزدوکوب کرتے ہیں بلکہ انکی بار کی رکنیت منسوخ کروادیتے ہیں جو لچے لفنگے پن کا کھلا ثبوت ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ان لچے لفنگے عناصر کو تحریک چلانے کیلئے باقاعدہ کروڑوں اربوں روپے دیے گئے اور ان لچے لفنگے عناصر کی تمام کارستانیوں کے ثبوت جمع کر کے عوام کے سامنے پیش کئے جائیں گے کہ کس طرح انہوں نے مال بٹورا،دولت کمائی اور قبضے کئے۔ رابطہ کمیٹینے ان لچے لفنگے عناصر کو متنبہ کیا کہ قائد تحریک الطاف حسین کروڑوں عوام کے قائد ہیں اوران کے خلاف ان لچے لفنگے عناصر نے بے ہودہ زبان استعمال کی تو پھر عوام خود ان لچے لفنگے وکلاء کا احتساب کریں گے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ان لچے لفنگے وکلاء نے پوری وکلاء برادری کو بدنام کیا ہے اور وکلاء برادری کی اکثریت جو پڑھے لکھے شریف وکلاء پر مشتمل ہے ان لچے لفنگے عناصر سے نالاں ہے اور عنقریب وکلاء برادری ان لچے لفنگے عناصر سے جمہوری طریقے سے چھٹکارا حاصل کرلے گی۔رابطہ کمیٹینے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان لچے لفنگے وکلاء کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے جو سینئر وکلاء پر تشدد کررہے ہیں،عدالتوں کو دھمکیاں دے رہے ہیں اور اسلحہ اٹھانے کے اعلانات کررہے ہیں۔

ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین اور حق پرست اراکین اسمبلی نے جمعیت کے غنڈہ عناصر کے تشدد سے زخمی ہونے والی اے پی ایم ایس او کی طالبہ مہوش کی عیادت کی

کراچی۔۔۔13 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری، آنسہ ممتاز انوار اور حق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد نے گزشتہ روز جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے دہشت گردوں کے ہاتھوں بہیمانہ تشدد سے زخمی ہونے والی طالبہ مہوش کی لیاقت نیشنل اسپتال کے آئی سی یو وارڈ جا کر عیادت کی۔ انہوں نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر اور عملے سے مہوش کی طبیعت معلوم کی جس پر انہیں بتایا گیا کہ تشدد کے باعث مہوش کی حالت انتہائی تشویشناک ہے اور اسے خون کی قے ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے ڈاکٹروں سے کہا کہ وہ مہوش کے علاج و معالجہ میں کسی قسم کی کسر باقی نہ چھوڑیں۔ انہوں نے زخمی طالبہ کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر حق پرست اراکین اسمبلی شاکر علی، بلقیس مختار، ہیر اسماعیل سوہو اور اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔

چکوال پریس کلب میں حق پرست وفاقی وزیر اقبال محمد علی پر مسلم لیگ ن، جماعت اسلامی، تحریک انصاف کے مسلح کارکنوں اور وکلاء کا قاتلانہ حملہ

اقبال محمد علی چکوال پریس کلب کے عہدیداروں کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کیلئے گئے تھے

مسلح حملہ آور وفاقی وزیر قاتلانہ حملہ کیلئے اسٹیج پر چڑھ گئے اور انہیں زدوکوب کیا اور انہیں مارنے کی کوشش کی

ایم کیو ایم کے عہدیدار اور پریس کلب کے عہدیداران اور دیگر صحافی آگے آئے تو حملہ آوروں نے انہیں بھی زدوکوب کیا

چکوال۔۔۔13 ستمبر 2007ء

پنجاب کے شہر چکوال میں مقامی پریس کلب میں اپوزیشن جماعتوں کے مسلح افراد اور وکلاء نے حق پرست وفاقی وزیر ہاؤسنگ اقبال محمد علی پر قاتلانہ حملہ کیا اور بچاؤ کیلئے سامنے آنے والے صحافیوں اور ایم کیو ایم کے ذمہ داروں پر تشدد کیا۔ تفصیلات کے مطابق آج چکوال پریس کلب کے عہدیداروں کی تقریب حلف برداری تھی۔ پریس کلب نے وفاقی وزیر ہاؤسنگ اقبال محمد علی کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا تھا۔ وفاقی وزیر اقبال محمد علی تقریب میں شرکت کیلئے چکوال پہنچے تو پریس کلب سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر مسلم لیگ ن، جماعت اسلامی، تحریک انصاف کے درجنوں مسلح افراد اور وکلاء نے وفاقی وزیر اقبال محمد علی کی گاڑی پر حملہ کیا، اس کی توڑ پھوڑ کی کوشش کی اور مغلظات بکیں۔ وفاقی وزیر اقبال محمد علی بڑی مشکل سے وہاں سے نکل سکے۔ جب وہ پریس کلب پہنچے اور تقریب جاری تھی کہ ان مسلح دہشت گردوں اور وکلاء نے پریس کلب پر حملہ کر دیا۔ مسلح حملہ آور وفاقی وزیر اقبال محمد علی پر قاتلانہ حملہ کیلئے اسٹیج پر چڑھ گئے اور انہیں زدوکوب کیا اور انہیں مارنے کی کوشش کی۔ حملہ آوروں کو روکنے کیلئے ایم کیو ایم پنجاب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن زاہد ملک، ایک کارکن الیاس اور پریس کلب کے عہدیداران اور دیگر صحافی آگے آئے تو حملہ آوروں نے انہیں بھی زدوکوب کیا اور بری طرح مارا پیٹا۔ صحافیوں نے مسلم لیگ ن، جماعت اسلامی، تحریک انصاف کے مسلح کارکنوں اور حملہ آور وکلاء کو بہت مشکل سے باہر نکالا لیکن حملہ آوروں نے کافی دیر تک پریس کلب کا گھیراؤ کئے رکھا، اس دوران انہوں نے وہاں توڑ پھوڑ کی اور مغلظات اور دھمکیاں دیتے رہے۔ بعد ازاں پولیس وانتظامیہ کے افسران اور ضلعی ناظم بھی موقع پر پہنچ گئے اور واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں۔ حق پرست وفاقی وزیر اقبال محمد علی اور پریس کلب کے عہدیداروں نے انتظامیہ کو واقعہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر اقبال محمد علی، ایم کیو ایم پنجاب کے عہدیداروں اور چکوال پریس کلب کے صدر اور دیگر عہدیداروں نے مسلم لیگ ن، جماعت اسلامی، تحریک انصاف کے مسلح افراد اور وکلاء کی جانب سے پریس کلب پر حملے اور وفاقی وزیر پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں غنڈہ گردی اور دہشت گردی کر رہی ہیں وہ متحدہ قومی موومنٹ اور اے پی ایم ایس او کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے خائف ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار

سندھ خصوصاً کراچی کے عوام ایسے دہشت گردوں کی دہشت گردیوں سے قانون کے دائرے میں رہ کر نمٹنا بھی جانتے ہیں۔نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔13، ستمبر 2007ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ڈاکٹر فاروق ستار نے جامعہ کراچی کی آرٹس لابی میں منعقدہ اے پی ایم ایس او کے یوم امن کے پروگرام پر اسلامی جمعیت طلبہ کے دہشت گردوں کی جانب سے طلبہ وطالبات کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانا، انہیں اغواء کرنے کے افسوسناک واقعہ اور پنجاب کی تحصیل چکوال میں حق پرست وفاقی وزیر مملکت اقبال محمد علی پر تحریک انصاف،نواز لیگ، جماعت اسلامی اور سیاسی وکلاء کے حملے کو متحدہ قومی موومنٹ کے نظریئے کے فروغ اور اس کی پرواز اور وسعت میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ جو نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں غنڈہ گردی اور دہشت گردی کے کھلے عام مظاہرے کر رہی ہیں وہ متحدہ قومی موومنٹ اور اے پی ایم ایس او کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور کامیابیوں سے خائف ہیں۔ان خیالات اظہار انہوں نے جمعرات کو ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب، آنسہ ممتاز انوار، اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے اراکین ارشد شاہ، عابد چوہان اور عبدالرحیم بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کی غنڈہ گردی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز جامعہ کراچی میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی جانب سے آرٹس لابی میں یوم امن منایا جارہا تھا اور اس سلسلے میں طلبہ وطالبات میں امن کے قیام کے حوالے سے شعور اور آگاہی اجاگر کرنے کیلئے ایک تقریب منعقد کی گئی تھی جس میں سینکڑوں طلبہ وطالبات، اساتذہ کرام اور ممتاز معززین شہر کے علاوہ حق پرست صوبائی وزیر رؤف صدیقی، ٹاؤن ناظم گلشن اقبال واسع جلیل اور نائب ناظم گلشن اقبال شعیب اختر بھی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔تقریب میں اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح غنڈے اور جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم نعمانی برنی، ایڈمن انچارج فرقان، ثناءاللہ اور فاروق نے درجنوں مسلح غنڈوں کے ہمراہ پہلے سے طے شدہ منصوبے کے تحت وہاں پہنچے اور پنڈال میں موجود نہتے، پرامن طلبہ پر حملہ کردیا جو آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے بانی وچیئرمین جناب الطاف حسین کی سالگرہ کا کیک کاٹنے میں مصروف تھے۔انہوں نے کہا کہ ان غنڈہ عناصر نے جدید اسلحہ سے فائرنگ کی اور انہیں بندوق کے بٹوں، لاٹھیوں اور زنجیروں سے مارنا شروع کردیا جسکے باعث تقریب میں بھگدڑ مچ گئی اور طلبہ پنڈال سے باہر نکل کر اپنے اپنے شعبوں میں جان بچا کر جانے لگے تو ان غنڈوں نے ان پر بھی حملہ کیا اور انہیں زبردستی اغواء کرنے کی کوشش کی جبکہ اس موقع پر انہوں نے طالبات کی عفت وحرمت کا بھی کوئی خیال نہیں کیا اور ان کے ساتھ بھی بدترین بدسلوکی کی۔اس سے قبل غنڈہ عناصر نے سالگرہ کا کیک اٹھا کر زمین پر پھینک دیا، شامیانے گرادیئے، کرسیاں پھینک دیں اور جب پنڈال خالی ہوگیا تو ان مسلح غنڈوں نے خالی پنڈال میں کچھ دیر تک اپنی اس فتح کا جشن منایا۔انہوں نے کہا کہ اس دوران تاریخ کا بدترین اور افسوسناک واقعہ بھی عمل میں آیا جب جامعہ کراچی کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات عامہ کی ایک معصوم طالبہ مہوش کو بھی بندوق کے بٹوں اور ڈنڈوں سے شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا اسے بالوں سے پکڑ کر زمین پر پھینکا گیا جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگئی اور تشویشناک حالت میں لیاقت نیشنل اسپتال میں زیر علاج ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ کے دہشت گردوں کی دہشت گردی کے باعث درجنوں طلبہ وطالبات زخمی ہوئے جنہیں ان دہشت گردوں کی فائرنگ کے درمیان بڑی مشکل سے شہر کے مختلف اسپتالوں میں پہنچایا گیا زخمیوں میں ماس کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے طالب علم دانش شمیم، شعبہ معاشیات کے ایس ایم علی رضا اور سوشیالوجی کے کامران اور دیگر طالب علم شامل ہیں جنہیں عباسی شہید اور لیاقت نیشنل اسپتال میں داخل کردیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جامعہ کراچی میں دہشت گردی اور غنڈہ گردی کی بدترین مثال قائم کرنے کے بعد آج جمعرات کے روز بھی شہر کے مختلف تعلیمی اداروں میں جمعیت نے اپنی مسلح دہشت گرد کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا اس دوران جمعیت کے دہشت گرد دیگر طلبہ کے علاوہ اے پی ایم ایس او اردو سائنس اینڈ آرٹس یونیورسٹی کے کارکنان فرقان اور سیف کو اغواء کرکے نامعلوم مقام پر لے گئے جنکے بارے میں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہوسکا اور وہ تاحال لاپتہ ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ جمعیت کی کھلی دہشت گردی سے ایک مرتبہ پھر جماعت اسلامی اور اس کی بغل بچہ تنظیم کا چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے تاہم جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ کے غنڈے و دہشت گرد اچھی طرح سمجھ لیں کہ سندھ خصوصاً کراچی کے عوام اپنی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی حفاظت کرنا اور ایسے دہشت گردوں کی دہشت گردیوں سے قانون کے دائرے میں رہ کر نمٹنا بھی جانتے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ سندھ خصوصاً کراچی کے عوام جماعت اسلامی اور اس کی بغل بچہ تنظیم کی یہ دہشت گردیاں ہرگز برداشت نہیں کریں گے، جماعت اسلامی اور اس کی بغل بچہ تنظیم اسلام کے نعرہ لگاتی ہے لیکن وہ بتائیں کہ کیا اسلام یہ سبق دیتا ہے کہ قوم کی بیٹی کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جائے اور کھلی دہشت گردی برپا کی جائے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے پنجاب کی تحصیل چکوال میں چکوال پریس کلب کی دعوت پر تقریب حلف برداری میں جانے والے حق پرست وفاقی

وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس اقبال محمد علی کو چکوال شہر میں ڈسٹرکٹ بار کونسل پولیس لائن چکوال کے سامنے تحریک انصاف، نواز لیگ، جماعت اسلامی اور بعض وکلاء کی جانب سے گاڑیاں لگا کر روڈ کو بلاک کر کے حملہ کرنے اور پریس کلب کے اندر دھاوا بول کر کھلی غنڈہ گردی کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ جب اقبال محمد علی کسی نہ کسی طرح باہر سے چکوال پریس کلب پہنچے تو ان جماعتوں کے دہشت گردوں اور بعض وکلاء نے پریس کلب کے اندر زبردستی گھس کر میگا فون پر مغلظات بکیں اور نعرے لگائے کہ ملک کے غداروں اور کافروں کو باہر نکالو اور حق پرست وفاقی وزیر اقبال محمد علی کو زبردستی اسٹیج سے اتارنے کی کوشش کی اس دوران جب پریس کلب کے صحافیوں نے انہیں روکنے کی کوشش تو ان غنڈہ عناصر نے ان سے بھی بدتمیزی کی اور انہیں مغلظات بکیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی، نواز لیگ، تحریک انصاف اور لچے لفنگے سیاسی وکلاء نے اپنے ہاتھوں میں ڈنڈے اٹھائے ہوئے تھے اور پریس کلب کے دروازوں اور کھڑکیوں پر ڈنڈے برساتے رہے اس دوران انہوں نے پریس کلب پر پتھراؤ بھی کیا اسے گھیرے میں لئے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ چکوال پریس کلب پر جماعت اسلامی، نواز لیگ، تحریک انصاف اور ان سے تعلق رکھنے والے لچے لفنگے وکلاء قانون کی بات کرتے ہیں اور کالے کوٹ کی تکریم کی بات کرتے ہیں اور ان کا یہ رویہ کھلی سیاسی مخالفت کا آئینہ دار ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے چکوال پریس کلب کی تقریب حلف برداری میں پریس کلب کا گھیراؤ کرنے والے غنڈہ عناصر کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مخالفین کی یہ کارروائیاں ایم کیو ایم کی بڑھتی مقبولیت کے باعث ہیں اور اب ایم کیو ایم ایک قومی جماعت بن چکی ہے اور اس کے نظریئے کو روکنے کیلئے کھلی دہشت گردی اور غنڈہ گردی کی کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ کراچی اور چکوال میں پیش آنے والے واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کا نظریہ حقانیت پر مبنی ہے لوگ تیزی سے متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہو رہے ہیں اور سیاسی مخالفین اس سے خوف کا شکار ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، گورنر سندھ اور پنجاب اور وزراعلیٰ پنجاب وسندھ سے مطالبہ کیا کہ جامعہ کراچی میں جمعیت کی غنڈہ گردی اور چکوال پریس کلب میں نواز لیگ، جماعت اسلامی، تحریک انصاف اور لچے لفنگے وکلاء کی جانب سے وفاقی وزیر اقبال محمد علی کے گھیراؤ، ان پر حملہ اور زدوکوب کرنے کے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر اور ان کے سرپرستوں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ بعد ازاں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر ہم آئین و قانون کے دائرے میں رہ کر غنڈہ گردی کا مقابلہ کریں گے اور عوام کی مدد سے ان غنڈہ عناصر سے نمٹیں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت میں ہونے کا مقصد یہ نہیں کہ ایم کیو ایم پر ظلم بند ہو گیا ہے مخالفین ایم کیو ایم کے فکر و فلسفہ سے خائف ہیں اور ظالم اپنا کام کر رہے ہیں اور مظلوم اپنا کام کر رہے ہیں۔

ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔13، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 152 کے کارکن خرم فرحان کی والدہ محترمہ حسینہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

اسفندیار ولی تشدد کی جو منفی سیاست کر رہے ہیں اس سے باچہ خان کی روح بھی شرمسار ہو رہی ہوگی۔ سردار خان
صوبہ سرحد کے عوام نے اے این پی کو بری طرح مسترد کر دیا ہے اور اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے اب انہوں نے کراچی کا رخ کیا ہوا ہے

کراچی۔۔۔13، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار خان نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی خان صوبہ سرحد کے پختونوں کی فکر کریں اور کراچی کے پختونوں کو جو انتہائی مجبوری اور پریشانی کی حالت میں اس شہر میں روزگار کی تلاش میں آئے ہوئے ہیں نام نہاد نعرے دیکر انہیں گمراہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ایک بیان میں سردار خان نے پختون نوجوانوں اور بزرگوں سے سوال کیا کہ اسفندر ولی وزیرستان (وانا) کیلئے کیا کر رہے ہیں؟ خیبر ایجنسی، مہمند ایجنسی اور باجوڑ ایجنسی کے پختونوں کیلئے انہوں نے کیا کارہائے نمایاں انجام دیئے؟ انہوں نے کہا کہ اسفندر یار ولی چارسدہ، مردان، صوابی، نوشہرہ اور پشاور کے پختونوں سے جھوٹ بول بول کر

ووٹ حاصل کرتے ہے لیکن آج تک ان اضلاع میں پختونوں کیلیئے عوامی نیشنل پارٹی نے کوئی ایسے کام نہیں کرائے جسے وہاں کے پختون مثال کے طور پر پیش کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ جہاں بیٹھ کر اسفندر یار ولی نام نہاد سیاست کررہے ہیں وہاں سے عوامی نیشنل پارٹی کو ایک بھی قومی اسمبلی کی نشست نہیں ملی ،صوبہ سرحد کے عوام نے اے این پی کو بری طرح مسترد کردیا ہے اور سیاست میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلیئے اب انہوں نے سرحد کو چھوڑ کر کراچی کا رخ کیا ہوا ہے یہاں کے پختونوں کو مختلف نعروں سے گمراہ کرنے کی کوششیں کررہے ہیں اور انہیں اردو بولنے والے عوام سے لڑانے کیلیئے اکسا رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔سردار خان نے کہا کہ باچہ خان امن اور عدم تشدد کے حامی تھے لیکن اسفندیار ولی آج بعض پختون دشمن قوتوں کی ایماء پر تشدد کی جو منفی سیاست کررہے ہیں اس سے باچہ خان کی روح بھی شرمسار ہورہی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اسفندر یا ولی نے ایم کیو ایم سے ٹکراؤ کی پالیسی اپنا رکھی ہے تاکہ وہ سستی شہرت حاصل کرسکیں لیکن کراچی کے پختون عوام باشعور ہوچکے ہیں اور وہ پختون قوم کے نام پر منفی ساست کرنے والوں کا محاسبہ کریں گے اور یہ حق کسی کو بھی نہیں دے سکتے کہ کوئی سیاسی دشمنی میں آلہ کار بن کر اپنے مفادات حاصل کرے اور پختون عوام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائے۔سردار خان نے اسفندر یار ولی خان کو مشورہ دیا کہ وہ بندوق اور گولی کی پالیسی ترک کردیں اور اسلحے کو پختونوں کا زیور نہیں بلکہ تعلیم اور ہنر کو پختونوں کا زیور جانیں۔

ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کے شہید کارکن اسرار کی والدہ محترمہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔13،ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 187 کے شہید کارکن اسرار کی والدہ محترمہ کنیز فاطمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

☆☆☆☆☆